9

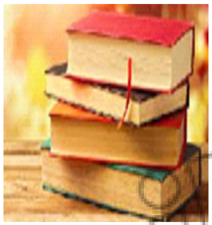

مال گودام روڈ

ماخذ: اندیشۂ شہر　　شاعر: مرزا محمود سرحدی　　ہیئت: غزل

شاعر کا تعارف: (U.B+K.B)

طنزومزاح کے حامل شاعر مرزا محمود سرحدی یکم جنوری 1913ء کو مردان میں پیدا ہوئے ان کا اصل نام عبداللطیف تھا۔محمود بطور تخلّص استعمال کرتے تھے چونکہ آپ کا تعلق صوبہ سرحد سے تھا اس لیے مرزا محمود سرحدی کے نام سے مشہور ہوئے۔ان کی تعلیم کا سلسلہ مردان ہی میں مکمل ہوا میٹرک کے امتحان کے بعد فوج سے منسلک ہوگئے لیکن ملازمت چھوڑ دی اور گورنمنٹ ہائی سکول پشاور میں تدریس کے فرائض سرانجام دینے لگے۔

بعدازاں علامہ مشرقی ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے مرزا محمود سرحدی نے زندگی کے تلخ ایام بھی گزارے کلرکی اور مزدوری کی عمر بھر شادی نہ کروائی آخری عمر میں دمے کی بیماری کا شکار رہے۔فیلڈ مارشل ایوب خان کے دور میں حکومت نے مرزا صاحب کے لیے 250 روپے ماہوار وظیفہ منظور کیا تھا لیکن اتنی کم رقم میں گزارہ مشکل تھا ستم ظریفی تو یہ ہے کہ مختصر اور کم رقم بھی بند کر دی گئی جس کی بحالی پر وہ تمام عمر اصرار کرتے رہے۔

مرزا محمود سرحدی اردو طنزومزاح میں ممتاز۔حیثیت کے حامل شاعر تھے ان کے طنزومزاح پر مقامی ماحول کا اثر ہے اور وہ اپنے اِرد گرد کی صورت حال کی مضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔جن میں طنز کا عنصر نہایت گہرا ہوتا ہے عوامی اور معاشرتی مسائل پر ان کا قلم خوب رواں ہوتا ہے۔مرزا محمود سرحدی پشاور کے جریدے ''سنگِ میل'' کے ذریعے اَدبی حلقوں میں متعارف ہوئے ان کی زندگی میں ان کا شعری مجموعہ ''سنگینے'' شائع ہوا جب کہ دوسرا مجموعہ کلام ''اندیشۂ شہر'' ان کی وفات کے بعد 1970ء میں فارغ بخاری نے مُرتّب کیا۔مرزا محمود سرحدی نے دمے کے مرض کی وجہ سے 1967ء میں چوّن سال کی عمر میں وفات پائی۔

مشکل الفاظ کے معانی (K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لازوال	جس کو کبھی زوال نہ آئے	آس پاس	گردونواح
ویران	بے آباد، اجاڑ	خستہ حال	پریشان، رنجیدہ، دکھی
شِغال	گیدڑ	خال خال	کم کم، کوئی کوئی
کھائیاں	گڑھے، خندقیں	غار	گڑھا، کھوہ، کھڈا
وِصال	وفات	ڈگمگانا، لڑکھڑانا	توازن نہ رکھتے ہوئے گرنا
مَجال	حوصلہ، جرات	سلامت	صحیح سالم
اِحتمال	امکان، یقین	دھڑکنا	مراد خوفزدہ ہو جانا
لرزنا	کانپنا	باکمال	ہنرمند
لوٹ آنا	واپس آجانا	وظیفہ	تنخواہ
بدحالی	بُری حالت	انتقال	منتقل ہونا، مراد مر جانا
قدر	مقدار، تعداد، جتنا	ڈھلوان	نشیب، پھسلن

www.ilmkidunya.com

نظم کا مرکزی خیال

(U.B+A.B)

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدی
نظم کا عنوان: مال گودام روڈ

مرکزی خیال:-

پشاور کی مال روڈ نہایت خراب ہے۔ اس پر سفر کرنا اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ معلوم نہیں کب حکومت اس سڑک کی بَد حالی کو دور کرنے کی طرف توجہ دے گی۔

نظم کا خلاصہ

(U.B+A.B)

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدی
نظم کا عنوان: مال گودام روڈ

خلاصہ:-

ویسے تو میرے شہر میں بے شُمار سڑکیں ہیں لیکن ان میں مال گودام ایک بے مثال سڑک ہے۔ اس سڑک پر کئی تانگے اُلٹ چکے ہیں اور کئی گھوڑوں کا انتقال ہو چکا ہے اس سڑک کے آس پاس رہنے والے لوگ بھی پریشان ہیں۔ شام کو اس سڑک پر گیدڑوں کی وجہ سے رونق ہو جاتی ہے۔ اس سڑک کی بجائے گاڑیوں کی تعداد زیادہ ہے۔ ایسی ایسی کھائیاں ہیں کہ مرنے کے بعد انسان ان میں دفن بھی ہو سکتا ہے۔ مختلف قسم کی سواریاں اس سڑک سے متاثر ہوتی ہیں۔ اگر بارش آجائے تو اس سڑک پر کشتیاں بھی چل سکتی ہیں۔ ڈھلوانیں ہیں جو حادثے کا سبب بن سکتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سڑک پر سفر کرنے کا اتفاق ہو تو اس کے واپس آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ میں سوچتا ہوں کہ میرے وظیفے کی طرح حکومت کو کب اس سڑک کی بدحالی کا خیال آئے گا۔

اشعار کی تشریح

شعر 1۔

یوں تو میرے شہر میں سڑکیں کئی ہیں لازوال
لیکن اک ایسی سڑک بھی ہے نہیں جس کی مثال

حوالہ شعر:- (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ
شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدی
ماخذ : اندیشہ شہر

مفہوم : ویسے تو میرے شہر میں کئی لازوال سڑکیں ہیں لیکن مال گودام روڈ جیسی سڑک اس شہر میں ایک بھی نہیں ہے۔ (U.B+A.B)

تشریح:- (U.B+A.B)

محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں مُمتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔ زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و مَعروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

زیرِتشریح شعر میں محمود سرحدی نے اسی طنز کو بڑی مہارت سے بیان کیا ہے۔ وہ اس شعر میں پشاور شہر کی مشہور سڑک مال گودام روڈ کی خستہ حالی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ویسے تو پشاور شہر میں کئی سڑکیں ہیں جو بہت مشہور ہونے کے ساتھ ساتھ خستہ حالی اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں تمام سڑکوں میں سب سے بُری حالت مال گودام روڈ کی ہے۔ جو ٹوٹ پھوٹ میں باقی تمام سڑکوں پر سبقت لے گئی ہے۔

ے میرے دیس کی راہیں، آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹتی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پُھلکے طنز کے ساتھ اربابِ اختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

شعر 2۔
(لاہور بورڈ 2015) پہلا گروپ

اس کی چھاتی پر کئی ٹانگے اُلٹ کر رہ گئے
سینکڑوں گھوڑوں کا اس پر ہو چکا ہے انتقال

حوالۂ شعر:۔
(U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدیؔ

ماخذ : اندیشۂ شہر

مفہوم : مال گودام روڈ وہ سڑک ہے کہ جس پر کئی ٹانگے اُلٹنے سے کئی گھوڑوں کا انتقال ہو چکا ہے۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔
(U.B+A.B)

زیرِتشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و معروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورتِ حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

زیرِتشریح شعر میں محمود سرحدی بیان کرتے ہیں کہ ویسے تو پشاور شہر میں مال گودام روڈ کے علاوہ کئی اور اہم سڑکیں بھی ہیں جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ لیکن یہ سڑک اپنی خستہ حالی میں ان سب پر سبقت لے گئی ہے کیونکہ اس سڑک پر بڑے بڑے گڑھے ہیں جو کسی بھی وقت کسی بڑے حادثے کا سبب بن جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ سڑک تانگہ بانوں کے لیے سب سے زیادہ خطرناک ہے اور اس پر گذشتہ برسوں میں کئی تانگے اُلٹ چکے ہیں جس کی وجہ سے کئی گھوڑے حادثاتی موت کا شکار ہو کر تانگہ بانوں کے لیے بڑے خسارے کا سبب بن چکے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اربابِ اختیار کو اس سڑک کی مرمت کا خیال نہیں آتا۔

ے میرے دیس کی راہیں، آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹتی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پُھلکے طنز کے ساتھ اربابِ اختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

شعر 3۔

آس پاس جو اس کے بستے ہیں نہ ان کی پوچھیے
جس قدر ویران ہے یہ، ہیں اس قدر وہ خستہ حال

حوالہ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدیؔ

ماخذ : اندیشہ شہر

مفہوم : مال گودام روڈ کے آس پاس رہنے والے لوگوں کی حالت بھی اس سڑک کی طرح خراب ہو چکی ہے۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیر تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و معروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

زیر تشریح شعر میں محمود سرحدی واقعاتی مزاح نگاری کرتے ہوئے مال گودام روڈ کی خستہ حالی سے متاثر ہونے والے لوگوں کا ذکر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مال گودام روڈ کے اردگرد رہنے والے لوگ براہ راست اس کی تباہ حالی کا شکار ہوتے ہیں وہ بے چارے روزانہ اس سڑک پر سفر کرنے کے لیے مجبور ہیں کیونکہ اسی سڑک سے گزر کر انہیں روزانہ اپنے کام دھندوں پر جانا اور پھر گھر واپس آنا پڑتا ہے۔ لہٰذا اس سڑک کے گڑھوں اور اُڑتی ہوئی دھول کے سبب اُن کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہو جاتی ہے۔ انھیں کئی طرح کے معاشی مسائل کے علاوہ صحت کے مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔

؎ میرے دیس کی راہیں، آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹتی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پُھلکے طنز کے ساتھ ارباب اختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

شعر 4۔

رونقیں ہی رونقیں ہیں جس طرف بھی دیکھیے
چیخنے لگتے ہیں اس پر شام ہوتے ہی شِغال

حوالہ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدیؔ

ماخذ : اندیشہ شہر

مفہوم : مال گودام روڈ پر دن کے وقت تو ہر طرف رونق کا سماں ہوتا ہے لیکن شام ہوتے ہی اس سڑک پر ویرانی چھا جاتی ہے اور اس پر کئی گیدڑ آن جمع ہوتے ہیں۔ (U.B+A.B)

تشریح:- (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و معروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں محمود سرحدی مال گودام روڈ کی رونق اور ویرانی کو واقعاتی مزاح نگاری کے پیرائے میں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پشاور شہر کی مال گودام روڈ جو بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے وہ اس حوالے سے بھی دوسری سڑکوں سے منفرد ہے کیونکہ صبح سے لے کر شام تک تو اس پر گاڑیوں، ٹھیلوں اور سائیکلوں، موٹر سائیکلوں کا ہجوم رہتا ہے اور یہ سڑک خاصی پر رونق نظر آتی ہے لیکن شام ڈھلتے ہی ویرانیاں اس سڑک پر آن ڈیرے جماتی ہیں اس پر کئی گیدڑ اجمع ہو کر طرح طرح کی آوازیں نکال کر اس کی ویرانی میں مزید اضافہ کرتے چلے جاتے ہیں۔ گیدڑ کا لفظ ہمارے ادب میں ویرانی اور اجاڑ بیابان کو اجاگر کرتا ہے۔ اگر مال روڈ پر گیدڑوں کا ڈیرہ ہے تو پھر بلاشبہ مال روڈ کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

؎ میرے دیس کی راہیں، آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹتی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پھلکے طنز کے ساتھ ارباب اختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

شعر 5۔

لاریاں پٹرول کی دیکھو گے اس پر صبح و شام
ورنہ انساں تو نظر آتا ہے اس پر خال خال

حوالہ شعر:- (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدی

ماخذ : اندیشۂ شہر

مفہوم : مال گودام روڈ پر صبح و شام پیٹرول سے چلنے والی گاڑیاں نظر آتی ہیں جب کہ اس سڑک پر انسانوں کی تعداد بہت کم دکھائی دیتی ہے۔ (U.B+A.B)

تشریح:- (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و مَعروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عُنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

زیرِ تشریح شعر میں محمود سرحدی مال گودام روڈ کی افادیت کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پشاور کی یہ مشہور اور اہم ترین شاہراہ دن بھر بہت مصروف نظر آتی ہے۔ لوگ پیٹرول سے چلنے والے موٹر گاڑیوں اور دوسرے ذرائع آمد و رفت کے ذریعے اس پر سفر کرتے ہیں۔ جب کہ پیدل چلنے والوں کی تعداد بہت کم ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی شہری انتظامیہ اور ارباب اختیار کو اس سڑک کی مرمت اور بہتری کا کوئی خیال نہیں آتا۔

؎ میرے دیس کی راہیں، آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹتی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پھلکے طنز کے ساتھ اربابِ اختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

شعر 6۔

اس میں ایسی ایسی کھائیاں ہیں ایسے ایسے غار ہیں
دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وِصال

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدیؔ

ماخذ : اندیشۂ شہر

مفہوم : مال گودام روڈ پر ایسے گڑھے اور کھائیاں بن چکی ہیں کہ کسی کی وفات کے بعد انہیں بطور قبر استعمال کیا جاتا ہے۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و معروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی پشاور کے مال گودام روڈ کی خستہ حالی کو بڑے گہرے طنز کے ساتھ اربابِ اختیار کے سامنے پیش کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ پشاور شہر کی یہ معروف و مشہور سڑک اس حوالے سے بھی منفرد ہے کہ اس سڑک پر بننے والے بڑے بڑے گڑھے کئی لوگوں کے لیے حادثے کا سبب بن چکے ہیں اور پھر ان گڑھوں کی بر وقت مرمت نہ ہونے کی وجہ سے اب یہ اتنے گہرے ہو چکے ہیں کہ ان میں بہ آسانی کسی میت کو دفن کیا جا سکتا ہے۔

؎ میرے دیس کی راہیں ،آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹتی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پُھلکے طنز کے ساتھ اربابِ اختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

شعر 7۔

ڈگمگا جاتے ہیں ریڑھے لڑکھڑا جاتی ہے جیپ
واپس آ جائے سلامت سائیکل کی کیا مجال

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدیؔ

ماخذ : اندیشۂ شہر

مفہوم : مال گودام روڈ پر پر جب چلنے والے ریڑھے اور جیپیں اُلٹ جاتی ہیں تو پھر سائیکل کی کیا مَجال ہے کہ وہ اس سڑک سے درست حالت میں واپس آ جائے۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و معروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی پشاور کے مال گودام روڈ کی خستہ حالی کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مال گودام روڈ پر چلنے والی گاڑیوں کا انجام کچھ اچھا نہیں ہوتا۔ اس پر بننے والے بڑے بڑے گڑھوں میں جس گاڑی کا پہیہ پڑ جائے وہ لڑکھڑا کر اُلٹ جاتی ہے۔ چاہے وہ کسی چوپائے سے کھینچا جانے والا ریڑھا ہو یا پھر چار پہیوں والی زور آور انجن سے چلنے والی جیپ ہی کیوں نہ ہو۔ جب ایک دفعہ اس گڑھے میں پھنس جاتی ہے تو پھر سنبھل نہیں پاتی ہے جب کہ سائیکل کا تو اس سڑک سے درست لوٹ آنا ہی بعید از قیاس ہے۔

؎ میرے دیس کی راہیں، آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹتی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پھلکے طنز کے ساتھ اربابِ اختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

شعر 8۔ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ

مینہ برس جائے تو چل سکتی ہیں اس پر کشتیاں
ڈوب جانے کا بھی ہو جاتا ہے اکثر احتمال

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدیؔ

ماخذ : اندیشۂ شہر

مفہوم : مال گودام روڈ پر بارش ہو جائے تو اس قدر پانی جمع ہو جاتا ہے کہ ڈوبنے کا خطرہ محسوس ہوتا ہے لہٰذا کشتیوں پر ہی آمد و رفت ہوتی ہے۔ (U.B+A.B)

www.ilmkidunya.com

تشریح:- (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و معروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی، علامتی انداز میں پشاور کی مال گودام روڈ کی خستہ حالی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ وہ سڑک ہے جو شہر کی تعمیر و مرمت کے بعد نشیبی صورت اختیار کر چکی ہے اور پھر اس پر بڑے بڑے گڑھے بھی بن چکے ہیں اس لیے جب کبھی بارانِ رحمت کا نزول ہو جائے تو یہ رحمت زحمت میں بدل جاتی ہے اور اس سڑک پر بہت سارا پانی آن جمع ہوتا ہے یوں لگتا ہے جیسے کوئی دریا اُمڈا آ رہا ہو۔ اس لیے اس خطرناک صورتِ حال میں پھر کشتیوں سے ہی آمد و رفت کا سلسلہ بحال رکھنا پڑتا ہے۔

ے میرے دیس کی راہیں، آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹتی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پھلکے طنز کے ساتھ اربابِ اختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

شعر 9۔

اس کی ڈھلوانوں پہ موٹر کا دھڑک جاتا ہے دل
اس کے موڑوں پر لرز جاتے ہیں اکثر باکمال

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ
شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدیؔ
ماخذ : اندیشۂ شہر

مفہوم : مال گودام روڈ پر بڑے بڑے تجربہ کار ڈرائیور کانپ اُٹھتے ہیں اور ان کی گاڑیاں اکثر اس کی اِترائیوں پر جواب دے جاتی ہیں۔ (U.B+A.B)

تشریح:- (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و معروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی پشاور کے مال گودام روڈ کی خستہ حالی کا علامتی انداز میں تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مال گودام روڈ کی تعمیر و مرمت پر کبھی کوئی توجہ ہی نہیں دی گئی جس کی وجہ سے یہ سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس پر خطرناک موڑ اور اِترائیاں بھی ہیں۔ جو ہر لمحہ ڈرائیوروں کے لیے کسی بڑے خطرے کی علامت بنی رہتی ہیں۔ شاعر کے نزدیک اس شہر میں بڑے ماہر ڈرائیور بھی ہیں جو موڑوں اور اِترائیوں پر گاڑی چلانے

www.ilmkidunya.com

کا فن اچھی طرح جانتے ہیں۔ مگر جب یہ ڈرائیور مال گودام روڈ کے موڑ کاٹتے ہیں تو یہ بھی خوف سے لرز جاتے ہیں کہ کہیں سامنے سے آنے والی اچانک گاڑی سے ٹکرا نہ جائیں۔ جب کہ اس سڑک کی اترائیاں ایسی خطرناک ہیں کہ اکثر گاڑیاں بُری طرح کھڑک جاتی ہیں۔

میرے دیس کی راہیں، آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پُھلکے طنز کے ساتھ اَرباب اِختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

شعر 10۔

(لاہور بورڈ 2016) دوسرا گروپ، (گوجرانوالہ بورڈ 2014) دوسرا گروپ

اس پہ جانے کا کبھی ہوتا ہے جس کو اتفاق
اُس کے لوٹ آنے کا پیدا ہی نہیں ہوتا سوال

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدی

ماخذ : اندیشۂ شہر

مفہوم : مال گودام روڈ پر پر سفر کرنے کا جس کو اِتفاق ہو اُس کی واپسی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِتشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و معروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

زیرِتشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی پشاور کے مال گودام روڈ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس روڈ کی خطرناک اِترائیاں، موڑ اور گہرے گڑھے آنے جانے والوں کے لیے موت کا سبب بنتے رہے ہیں لہٰذا اس کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ جو کوئی ایک دفعہ اس سڑک پر سفر کے لیے جائے تو پھر اُس کی بخیر واپسی کے بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا بلکہ یقیناً وہ کسی حادثے کا ضرور شکار ہوگا۔

میرے دیس کی راہیں، آئیں جب چاہے
یہاں ٹوٹی ٹانگیں پھر ٹوٹتی ہیں باہیں

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خوب رَواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پھلکے طنز کے ساتھ اَرباب اِختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

شعر 11۔

سوچتا رہتا ہوں کب میرے وظیفے کی طرح
اس کی بد حالی کا آتا ہے حکومت کو خیال

www.ilmkidunya.com

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : مال گودام روڈ

شاعر کا نام : مرزا محمود سرحدیؔ

ماخذ : اندیشۂ شہر

مفہوم : میں اکثر سوچتا ہوں کہ حکومت کو میرے وظیفے کی طرح مال گودام روڈ کی بد حالی دور کرنے کا کب خیال آئے گا۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر میں شاعر محمود سرحدی نے پشاور شہر کی مشہور و معروف سڑک ''مال گودام روڈ'' کی خستہ حالی کا تذکرہ کیا ہے۔ محمود سرحدی اردو طنز و مزاح میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ ان کے طنز و مزاح پر مقامی ماحول کا بہت اثر ہے وہ اپنے اردگرد کی صورت حال کی مُضحک تصویریں نہایت مہارت کے ساتھ نمایاں کرتے ہیں۔ جن میں طنز کا عنصر بہت گہرا ہوتا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر مرزا محمود سرحدی علامتی مگر طنزیہ انداز میں مال گودام روڈ کی بدحالی اور اپنے وظیفے کی عدم دستیابی کا تذکرہ کیا ہے۔ دراصل محمود احمد سرحدی پشاور ہائی اسکول میں ہیڈ ماسٹر تھے۔ اس سے پہلے وہ فوج میں ملازمت کر چکے تھے اس لیے صدر ایوب کے دور میں انہیں ۲۵۰ روپے ماہوار وظیفہ ملتا تھا۔ وہ دمے کے مریض تھے۔ اور انہوں نے تمام عمر شادی بھی نہ کروائی تھی اس لیے اس وظیفے پر گزر بسر ہو جاتی تھی لیکن ایک دفعہ کافی عرصے تک ان کو وظیفہ نہ ملا جس کا گلہ انہوں نے اس شعر میں اربابِ اختیار سے کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس کے ساتھ ساتھ مرزا محمود احمد سرحدی مال گودام روڈ کی خستہ حالی سے اپنے وظیفے کا موازنہ کرتے ہوئے حکومت کی توجہ ان دو اہم مسائل کی طرف مبذول کرواتے ہیں تا کہ حکومت جلد از جلد مال گودام روڈ کی مرمت کرے اور مرزا محمود احمد سرحدی کے وظیفے کی فراہمی سے مرزا صاحب کی زندگی کو بہتر بنائے۔

دراصل محمود سرحدی کا قلم عوامی اور معاشرتی مسائل پر خُوب رَواں ہے اور ان مسائل کو وہ ہلکے پھلکے طنز کے ساتھ اربابِ اختیار کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اس شعر میں مرزا محمود سرحدی نے ہائی وے اور محکمہ سی۔ ڈبلیو۔ ڈی کی ناقص کارکردگی کا شکوہ بھی کیا ہے۔

مشقی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کیجئے۔

(الف) شاعر کس سڑک کو بے مثال کہہ رہا ہے؟

جواب: **بے مثال سڑک سے مراد**

شاعر ''مال گودام روڈ'' کو بے مثال کہہ رہا ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک پر گھوڑوں پر کیا بیتی؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ

جواب: **مذکورہ سڑک پر گھوڑوں کا احوال**

مذکورہ سڑک پر سینکڑوں گھوڑوں کا اِنتقال ہو چکا ہے۔

(ج) سڑک پر چلنے والی کن سواریوں کا حلیہ بگڑتا ہے؟ لاہور بورڈ پہلا گروپ (2017)، (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ

جواب: **مذکورہ سڑک پر سواریوں کا حُلیہ**

سڑک پر چلنے والی سواریوں مثلاً: تانگوں، موٹروں اور جیپوں کا حُلیہ بگڑ جاتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

(د) سڑک پر جسے جانا پڑے۔ اس کا انجام کیا ہوتا ہے؟ (لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ

جواب: **سڑک پر جانے والے کا انجام**

اس سڑک پر جانے والے کا زندہ لوٹ کر آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ہ) شاعر نے نظم کے آخری شعر میں کسے توجہ دلائی ہے؟

جواب: **حکومت کی توجہ کا حصول**

شاعر نے نظم کے آخری شعر میں حکومت کو توجہ دلائی ہے۔

سوال نمبر ۲۔ نظم میں مثال، انتقال حال، شغال اور وصال ہم آواز الفاظ استعمال ہوئے ہیں، ایسے الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟

جواب: **قافیوں کی شناخت**

ایسے الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۔ متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔ (U.B+A.B)

1۔ شاعر کے پیشِ نظر نہ نظم لکھنے کا مقصد ہے:

(A) تنقید برائے تنقید (B) مزاح (C) طنز برائے اصلاح (D) مبالغہ آرائی

2۔ نہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے؟

(A) جمیل الدین عالی (B) دلاور فگار (C) محمود سرحدی (D) ضمیر جعفری

3۔ جو شخص اس سڑک پر گیا پھر:

(A) تھک کر چور ہوا (B) زخمی ہو کر آ گیا (C) کبھی لوٹ کر نہ آیا (D) پھسل پڑا

4۔ یہ نظم کس مجموعے سے لی گئی ہے؟

(A) اندیشہ شہر (B) مطلع عرض ہے (C) سنگینے (D) فی سبیل اللہ

5۔ شاعر نے کس سڑک کا مضحکہ اُڑایا ہے؟

(A) مال روڈ (B) مال گودام روڈ (C) طارق روڈ (D) بندر روڈ

6۔ اس سڑک پر تانگے اُلٹ جانے سے گھوڑوں پر کیا گزرتی ہے؟

(A) بھاگ جاتے ہیں (B) بے ہوش ہو جاتے ہیں (C) مرجاتے ہیں (D) بیٹھ جاتے ہیں

7۔ سڑک پر شغال کے چیخنے سے واضح ہوتی ہے؟

(A) ویرانی (B) آمدورفت (C) رونق ہی رونق (D) اُداسی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	C	2	C	3	C	4	A	5	B	6	C	7	A

www.ilmkidunya.com

(U.B+A.B)

کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ مرزا محمود سرحدی کی جائے پیدائش ہے:

(A) ملتان (B) مردان (C) لاہور (D) اسلام آباد

2۔ مرزا محمود سرحدی کا اصل نام تھا:

(A) عبداللطیف (B) عبدالرحیم (C) عبدالغنی (D) عبدالحئی

3۔ مرزا محمود سرحدی فوج کی ملازمت کے بعد کس شعبہ سے منسلک ہوئے؟

(A) تعلیم (B) طب (C) انجینئرنگ (D) سیاست

4۔ مرزا محمود سرحدی علامہ مشرقی ہائی سکول پشاور کے مقرر ہوئے:

(A) ڈپٹی ہیڈ ماسٹر (B) ہیڈ ماسٹر (C) کلرک (D) اُستاد

5۔ مرزا محمود سرحدی نے کتنی شادیاں کیں؟

(A) ایک (B) تین (C) دو (D) کوئی نہیں

6۔ مرزا محمود سرحدی آخری عمر میں کس مرض کا شکار رہے؟

(A) کینسر (B) دمہ (C) انجائنا (D) تپ دق

7۔ پشاور کے کس جریدے کے ذریعے مرزا محمود سرحدی اَدبی حلقوں میں مُتعارف ہوئے؟

(A) سنگ درمجبوب (B) سنگ میل (C) سنگلاخ چٹان (D) گل سرخ

8۔ مرزا محمود سرحدی کی زندگی میں انکا کون سا شعری مجموعہ شائع ہوا؟

(A) سنگینے (B) اندیشہ شہر (C) تلخ کلامی (D) حالات حاضرہ

9۔ مرزا محمود سرحدی کا سنہ ولادت ہے:

(A) 1912ء (B) 1913ء (C) 1915ء (D) 1916ء

10۔ مرزا محمود سرحدی کا سنہ وفات ہے:

(A) 1962ء (B) 1963ء (C) 1967ء (D) 1964ء

11۔ نظم مال گودام روڈ کا ماخذ ہے: (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ

(A) اندیشہ شہر (B) سنگ میل (C) سنگینے (D) سنگلاخ چٹان

12۔ شام ہوتے ہی مال گودام روڈ پر پہنچتے ہیں:

(A) انسان (B) شِغال (C) بندر (D) بھیڑیے

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

D	5	B	4	A	3	A	2	B	1
C	10	B	9	A	8	B	7	B	6
						B	12	A	11

www.ilmkidunya.com